© rasailojaraid.com

جیسا ہے۔ یہ اپنا خاص کام خفیہ طریقوں سے کرتی ہے۔ اہلِ مغرب اور اسرائیل کے ساتھ اس کا قارورہ خاص طور ہمیشہ ملا رہا ہے۔ روس میں اس گروہ نے جاسوسی کی ہے۔ پھر عالمِ اسلام میں نہایت نازک مراحل میں انہوں نے ریشہ دوانیاں کی ہیں۔ افغانستان، شام، ترکی، انڈونیشیا اور افریقہ کے مسلم ممالک میں یہ لوگ کارِ خاص کرتے رہے ہیں۔ حبشہ میں اُن کے ڈاکٹر جاسوسی پہ مامور رہے۔ اُن کے اکابر کے بعض سفر اور خفیہ ملاقاتیں، ان کے متضاد بیانات اور اعلانات اور اُن کی موجودہ حالات کے متعلق پیش گوئیاں پھر ربوہ میں قادیانی حکمرانی کا تجربہ، اختلاف یا سرتابی کرنے والوں کو بدنی و مالی سزاؤں کے علاوہ سوشل مقاطعہ سے لے کر قتل تک کی کارروائیاں۔

خود پاکستان میں یہ گروہ غیر مسلم قرار پانے کے بعد اپنے ڈنگ میں مزید زہر بھر رہا ہے۔ بعض سائنسی، نشری، تعلیمی، صحافتی اور انتظامی دائروں میں اچھے عہدوں پہ اس کے افراد موجود ہیں وہ آج بھی ذہن میں قادیانی حکومت کا منصوبہ لیے ہوئے ربوہ سے رہنمائی لیتے رہتے ہیں۔ بلکہ ان دنوں تو شاید ان کا اصل اڈا ہی ربوہ کے بجائے اسلام آباد میں منتقل ہو گیا ہے۔ اب اُن کو ایک اور راستہ مل گیا ہے۔ عہدہ دار قادیانیوں سے پوچھیے تو وہ انکار کر دیں گے کہ ہم قادیانی نہیں ہیں تائب ہو چکے ہیں۔ ویسے اندر خانے جماعت کے مُرشد مرزا صاحب پہ اعتقاد بھی برقرار ہے۔ ربوہ سے تعلق بھی قائم ہے۔ قادیانی قادیانی کی دوستی بھی جوں کی توں ہے اور خفیہ خفیہ لٹریچر بھی حاصل کر لیتے ہیں تاکہ ایمان تازہ رہے۔

حال ہی میں عبدالسلام صاحب کو آدھا سائنسی اعزاز ملا تو دفاعی سطح سے لے کر ضلعی سطحوں تک جیب تبریکی تقریبوں کا سلسلہ شروع ہوا تو نہ صرف الفضل میں اُن کے پیر و مرشد نے عبدالسلام کی تعریف کی، بلکہ ملک بھر کے قادیانی یکایک اُبھر کر اوپر آ گئے۔

ہم اگر پیشگوئی کا اذن رکھتے تو بتا دیتے کہ امریکہ وغیرہ کی اس وقت آرزو یہ ہے کہ عبدالسلام صاحب ہمارے اہم سائنسی منصوبوں، خصوصاً جوہری توانائی کے اداروں میں اُونچی مسند سنبھال کے بیٹھیں، جہاں پہلے بھی ایک اہم شخصیت موجود ہے۔ خوب گذرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو۔

ہم تو سیدھے سے عقیدے کے لوگ ہیں اور خوب جانتے ہیں کہ اس گروہ کا ہمارے ہاں حاصل کردہ نفوذ نہ جانے کتنی بڑی نحوستیں ہمارے اُوپر طاری کر دے گا ـــــ اور وہ بھی ایسی نازک گھڑی میں!

قادیانی اگر حدود میں رہیں تو اچھا ہے، ورنہ یہاں کے عوام کو آپ نے ۵۳ء اور ۷۴ء میں دیکھ

© rasailojaraid.com